مولانا محمد مغیرہ

انبیاء کرام اور قادیانی گستاخیاں

اللہ تعالیٰ نے اپنے احکامات اپنی مخلوق تک پہنچانے کے لئے بعض انسانوں کو منتخب کیا اور ان برگزیدہ انسانوں کو بچپن سے لے کر آخر تک اپنی نگرانی میں رکھا ان نفوس مقدسہ کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ سے نہ صرف پاک رکھا بلکہ ان کے قریب ہی نہیں آنے دیا۔ طبقہ انبیاء و رسل' اخلاق و عادات میں سب سے اعلیٰ درجہ پر فائز ہے۔ ان کی سیرت اتنی پاکیزہ ہے کہ ان کی پیروی میں دنیا و آخرت کی کامیابی پنہاں کر دی گئی جو کچھ ان کی زبان سے نکلا وہ ہمیشہ سچ ثابت ہوا۔ جس کا ان کے جانی دشمنوں نے بھی اقرار کیا۔ کیا شان ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت کا اانتظام خود علاّم الغیوب کرتے رہے۔ ان نفوس نے دنیا میں کسی سے ایک حرف تک نہیں سیکھا مگر اللہ نے ان کو اپنی طرف سے اتنا علم دیا کہ دنیا میں ان کے علم کے برابر کسی کا علم نہیں۔

تمام انبیاء و رسل ایک دوسرے کی تصدیق کرتے رہے اور ہمیشہ دوسرے کا احترام بجالاتے رہے۔ انبیاء کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام جو ابوالبشر تھے، سے شروع ہو کر حضرت نوح علیہ السّلام، حضرت ابراھیم علیہ السّلام، حضرت یعقوب علیہ السّلام، حضرت یوسف علیہ السّلام، حضرت موسیٰ علیہ السّلام، حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے ہوتا ہوا ہمارے آقا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ تک پہنچا۔ آپ اس سلسلہ کے آخری رہنماء تھے، جو دو جہاں کے لئے نبی و رسول بنا کر بھیجے گئے۔ آپ کے بعد نبی و رسول نہیں۔ قیامت کی صبح تک آپ کی تعلیمات پر عمل سے ہی اللہ کی رضا اور آخرت کی کامیابی ملے گی۔

اسلامی تعلیمات میں سے یہ بھی ہے کہ جس طرح ہم اپنے آقا ﷺ پر ایمان لا کر مسلمان کہلانے کے حقدار ہوئے ہیں ایسے ہی حضور علیہ السّلام سے پہلے تمام انبیاء اور رسل پر ایمان لانا بھی مسلمان کے لئے ضروری ہے اور جس طرح حضور علیہ السّلام کی شان میں کسی قسم کی گستاخی کرنا یا کسی طرح صراحتًا یا کنایۃً ایسے الفاظ لکھنا یا بولنا جس سے آپ کی معاذ اللہ تحقیر ہوتی ہو موجبِ کفر ہے اسی طرح آپ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السّلام کے لئے بھی ایسے الفاظ بولنا یا لکھنا اور ان کا احترام ملحوظ خاطر نہ رکھنا بھی موجب کفر وضلالت ہے چاہے وہ نمازیں پڑھتا ہو، روزے رکھتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہو، نیز باقی اسلامی احکامات پر مکمل عمل پیرا ہو

مگر مرزا غلام احمد قادیانی کو پڑھیے کہ اس نے اس سلسلے میں شرافت کی تمام حدیں پھلانگ دی ہیں۔ اور انبیاء ورُسل کی توہین وتحقیر کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ملاحظہ فرمائیں:

۱)''خدا تعالیٰ میرے لئے اس کثرت سے نشان دکھلا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے۔'' (روحانی خزائن، جلد ۲۲ ص ۵۷۵)

۲)''موسیٰ نے کئی لاکھ بے گناہ بچے مار ڈالے۔'' (روحانی خزائن، جلد ۹ ص ۳۵۳ حاشیہ)

۳)''پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز مرزا غلام احمد قادیانی' اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے

بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا۔'' (روحانی خزائن، جلد۲۱ص۹۹)

۴)''عیسائیوں نے بہت سے آپ کے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے) معجزات لکھے، مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۱ص۲۹۰)

۵)''آپ (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی ادنیٰ ادنیٰ بات پر غصہ آجاتا تھا۔''

(روحانی خزائن، جلد۱۱ص۲۸۹)

۶)''یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو (یعنی حضرت مسیح علیہ السلام کو) کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔''

(روحانی خزائن، جلد۱۱ص۲۸۹)

۷)''ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو، اس سے بہتر غلام احمد ہے۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۸ص۲۴۰)

۸)''خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت ﷺ کا وجود قرار دیا ہے۔''

(روحانی خزائن، جلد۱۸ص۲۱۲)

۹)''جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں فرق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۶ص۲۵۹)

۱۰)''اور جو یہ فرمایا کہ "واتخذوا من مقام ابراھیم" مصلیٰ یہ قرآن شریف کی آیت ہے اور اس مقام میں اس کے یہ معنیٰ ہیں کہ یہ ابراہیم (مرزا غلام احمد قادیانی) جو بھیجا گیا تم اپنی عبادتوں اور عقیدوں کو اس کی طرز پر بجالاؤ اور ہر ایک امر میں اس کے نمونہ تیئں بناؤ۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۷ص۴۲۰، ۴۲۱)

۱۱)''خدا نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں، اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں۔''

(روحانی خزائن، جلد۲۲ص۷۶)

۱۲)''انبیاء گرچہ بودہ اند بسے۔ من بعرفان نہ کمترم ز کسے۔ اگرچہ دنیا میں بہت سارے نبی ہوئے ہیں لیکن علم و عرفان میں مَیں کسی سے کم نہیں ہوں۔'' (روحانی خزائن، جلد۱۸ص۴۷۷)

مذکورہ بالا عبارتیں مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی کتب سے بحوالہ پیش کی گئی ہیں۔ ان عبارتوں کے ہر ہر لفظ سے اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ انبیاء و رسل کی توہین و تحقیر ٹپک رہی ہے جو واضح کفر ہے کسی قسم کی حیل وحجت و تاویل کی قطعاً گنجائش نہیں۔ کون ہے جو کفریات کو پڑھنے کے بعد بھی مرزا غلام احمد قادیانی کو مسلمان تصور کرے۔ اس کے باوجود بھی اگر کوئی قادیانیوں کے لئے نرم گوشہ رکھتا ہے تو وہ اپنے ایمان کی خیر منائے۔ قادیانی، ایسے بدزبان و بدنہاد شخص کے گمراہ کن جال سے باہر نکلیں، حقائق کی دنیا میں آئیں اور ہدایت پائیں۔